عباد الرحمٰن کی خصوصیات

شعبہ تربیت لجنہ اماء اللہ ہالینڈ

وعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِیۡنَ یَمۡشُوۡنَ عَلَی الۡاَرۡضِ ہَوۡنًا وَّ اِذَا خَاطَبَہُمُ الۡجٰہِلُوۡنَ قَالُوۡا سَلٰمًا ۔وَ الَّذِیۡنَ یَبِیۡتُوۡنَ لِرَبِّہِمۡ سُجَّدًا وَّ قِیَامًا۔وَ الَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَہَنَّمَ ٭ۖ اِنَّ عَذَابَہَا کَانَ غَرَامًا۔اِنَّہَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ مُقَامًا۔وَ الَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَنۡفَقُوۡا لَمۡ .... حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ مُقَامًا

الفرقان (73-77)

ترجمہ۔

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ کیا ہی اچھااور مستقل ٹھکانہ ہے۔

عبادالرحمٰن کی خصوصیات:

- وہ زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں
- جاہلوں کے پاس سے گزرتے ہیں توسلام کرتے ہیں
- اپنی راتیں سجدے اور قیام میں گزارتے ہیں
- جہنم سے دوری کی دعائیں کرتے رہتے ہیں
- اسراف نہیں کرتے
- بخل اور کنجوسی نہیں کرتے
- شرک نہیں کرتے
- کسی جان کو ناحق قتل نہیں کرتے
- زنا نہیں کرتے
- جھوٹ نہیں بولتے
- دنیاوی لذت سے متاثر نہیں ہوتے
- خدا کی آیات کو غور سے سنتے ہیں
- اپنی بیویوں اور اولادوں کے لیے دعا کرتے ہیں

پہلی خصوصیت

یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا

یعنی زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں

جیسا کہ حضرت خلیفہ المسیح الخامس بیان فرماتے ہیں؛

یعنی ان میں عجز و انکسار پایا جاتا ہےاور بلاوجہ کی سختی اور غصہ ان میں نہیں ہوتا، جو کہ پھر بعض اوقات تکبّر تک لے جاتا ہے۔ اور بلاوجہ کا ٹھہراؤ بھی ان کی طبیعت میں نہیں ہوتا۔ بلکہ تمہیں عاجزی، انکسار اور حقوق کی ادائیگی کا خیال رکھنے والا ہونا چاہئے۔

دوسری خصوصیت

خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا

جب جاہل لوگ ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو انہیں سلام کہہ کرجاتے ہیں

حضرت مسیح الموعودؑ فرماتے ہیں؛

’رحمن کے حقیقی پرستار وہ لوگ ہیں کہ جو زمین پر بُردباری سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے سخت کلامی سے پیش آئیں تو سلامتی اور رحمت کے لفظوں سے ان کا معاوضہ کرتے ہیں‘‘۔ ہمارا واسطہ انتہائی جاہل لوگوں سے ہے اور اس کے لئے اپنے جذبات کو بہت زیادہ کنٹرول کرتے ہوئے سلامتی اور رحمت کا طریق اختیار کرنے کا اظہار کرنا ہے۔

تیسری خصوصیت

یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدً اوَّقِیَامًا

اپنے ربّ کے لئے راتیں سجدے کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے گزارتے ہیں۔

آنحضرتﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ انسان نوافل کے ذریعہ مجھ سے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ مَیں اس کا کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نوافل ادا کرنے والوں اور تہجد ادا کرنے والوں کے اتنا قریب آ جاتا ہے۔

چوتھی خصوصیت

وَ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ

عباد الرحمن خداتعالیٰ سے جہنم سے دوری کی دعائیں کرتے رہتے ہیں

عبادالرحمن کا کام ہے کہ ہر وقت توبہ اور استغفار کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دُنیا و آخرت کی ذلتوں سے بچائے۔ ہر قسم کی دنیاوی مشکلات کی جہنم سے بچائے۔

پانچویں خصوصیت

لَمْ يُسْرِفُوْا۔

اسراف نہیں کرتے، فضول خرچی نہیں کرتے

جتنی چادر ہو اتنے پاؤں پھیلائیں۔ بہت ساری رقوم یتیموں کو پالنے کے کام آ سکتی ہیں اور دوسرے نیکی کے کاموں میں بھی خرچ ہو سکتا ہے۔

چھٹی خصوصیت

لَمْ يَقْتُرُوْا

بخل اور کنجوسی بھی نہیں کرتے

پس خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ عبادالرحمن میں نہ حد سے زیادہ شاہ خرچی ہو اور دنیا دکھاوے کے لئے شاہ خرچی ہو اور نہ ہی اتنی زیادہ کنجوسی کہ جائز ضرورت پر بھی خرچ نہ کریں۔ بلکہ اس کے بین بین رہنا چاہئے اور عبادالرحمن کا خرچ کرنا بھی اور خرچ سے رُکنا بھی خداتعالیٰ کی رضا کی خاطر ہو۔

ساتویں خصوصیت

وَ الَّذِیۡنَ لَا یَدۡعُوۡنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ

عبادالرحمن شرک کے قریب بھی نہیں جاتے۔

شرک خداتعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا ظلم ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمام گناہ معاف ہو سکتے ہیں لیکن شرک نہیں۔

آٹھویں خصوصیت

وَ لَا یَقۡتُلُوۡنَ النَّفۡسَ الَّتِیۡ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالۡحَقِّ

اوریہ کہ وہ کسی جان کو ناحق قتل نہیں کرتے۔

آنحضرتﷺ نے اگر جنگیں لڑیں اور صحابہؓ نے یا خلفاء نے، خلفاء راشدین نے بھی اور بعد میں مسلمانوں نے بھی تو ہمیشہ تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے جنگیں لڑیں۔اور کسی جان کو ناحق قتل نہیں کیا۔

نویں خصوصیت

وَ لَا یَزۡنُوۡنَ

وہ زنا نہیں کرتے۔

حضرت خلیفہ المسیح الخامس زنا کی مزید اقسام بیان فرماتے ہیں

اس میں عملی زنا بھی شامل ہے اورنظری زنا بھی شامل ہے۔

دسویں خصوصیت

وَ مَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِکَ یَلۡقَ اَثَامًا

عبادالرحمن نہ جھوٹ بولتے ہیں، نہ جھوٹی گواہی دیتے ہیں۔

یہ جھوٹ بھی قوموں کے تنزل اور تباہی میں بڑا کردار ادا کرتا ہے۔کیونکہ جھوٹ ہی تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

گیارہویں علامت

ا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا

یعنی دنیوی لذات سے متاثر ہو کر اس میں شامل نہیں ہو جاتے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃوالسلام فرماتے ہیں کہ:

’’وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا۔ ...اگر کوئی لغوبات کسی سے سنیں جو جنگ کا مقدمہ اور لڑائی کی ایک تمہید ہو تو بزرگانہ طور پر طرح دے کر چلے جاتے ہیں اور ادنیٰ ادنیٰ بات پر لڑنا شروع نہیں کر دیتے۔ یعنی جب تک کوئی زیادہ تکلیف نہ پہنچے اس وقت تک ہنگامہ پردازی کو اچھا نہیں سمجھتے اور صلح کاری کے محل شناسی کا یہی اصول ہے کہ ادنیٰ ادنیٰ باتوں کو خیال میں نہ لاویں اور معاف فرماویں۔ اور لغو کا لفظ جو اس آیت میں آیا ہے سو واضح ہو کہ عربی زبان میں لغو اس حرکت کو کہتے ہیں کہ مثلاً ایک شخص شرارت سے ایسی بکواس کرے یا بہ نیتِ ایذا ایسا فعل اس سے صادر ہو کہ دراصل اس سے کچھ ایسا حرج اور نقصان نہیں پہنچتا۔ سو صلح کاری کی یہ علامت ہے کہ ایسی بیہودہ ایذاسے چشم پوشی فرماویں اور بزرگانہ سیرت عمل میں لاویں‘‘۔

بارہویں خصوصیت

وَ الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِّرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ لَمۡ یَخِرُّوۡا عَلَیۡہَا صُمًّا وَّ عُمۡیَانًا۔

جب اُن کے سامنے خداتعالیٰ کی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے بلکہ کان کھول کر توجہ سے سنتے ہیں۔

قرآن کریم کے حوالے سے جو نصائح کی جائیں ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اپنی روحانیت کو بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس عبادالرحمن بننے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر قسم کی نیک نصیحت پر عمل کرنے کی کوشش کی جائے۔

تیرہویں خصوصیت

و الَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا ہَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعۡیُنٍ وَّ اجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا

یہ کہ وہ اپنی بیویوں اور اولادوں کے لئے یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان میں ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک رکھے۔

بچوں کی تربیت کے لئے جو متقی ہونا اور عبادالرحمن ہونا شرط ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃوالسلام نے فرمایا کہ اپنے متقی ہونے کے لئے بھی دعا اور کوشش کرنی چاہئے اور جب ہم خود متقی ہونے کی کوشش کریں گے تو ان خصوصیات کے بھی حامل ہوں گے جو اللہ تعالیٰ نے عباد الرحمن کی بیان فرمائی ہیں اور یہی باتیں اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی ہوں گی۔

حوالہ جات

- (براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1صفحہ449بقیہ حاشیہ 11)
- (صحیح بخاری۔ کتاب الرقاق۔ باب التواضع حدیث 6502)
- (ملفوظات جلد سوم صفحہ 431جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)
- (اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن جلد 10صفحہ 349)
- (ملفوظات جلد دوم صفحہ 305 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)
- (الفضل انٹرنیشنل جلد 16 شمارہ 42 مورخہ 16 اکتوبر تا 22 اکتوبر 2009ء صفحہ 5تا صفحہ 8)
- (ملفوظات جلد اول صفحہ 562-563 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)
- خطبہ جمعہ سیدنا امیرالمومنین حضرت مرزا مسرور احمد، خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیزفرمودہ مورخہ 25 ستمبر 2008بمطابق 25تبوک 1388ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح (لندن)